SERVIZIO SANITARIO REGIONALE
EMILIA-ROMAGNA
Azienda Unità Sanitaria Locale di Reggio Emilia
IRCCS Istituto in tecnologie avanzate e modelli assistenziali in oncologia

بخار زدہ غشی کا دورہ (فیور فٹ)

ابتدائی نگہداشت کے معالجین اطفال اور نگہداشت صحت سے متعلق اتھارٹی ریجیو ایمیلیا کی Azienda USL – IRCCS کے ہسپتال پر مبنی معالجین اطفال کا تحریر اور شیئر کردہ معلوماتی پمفلٹ

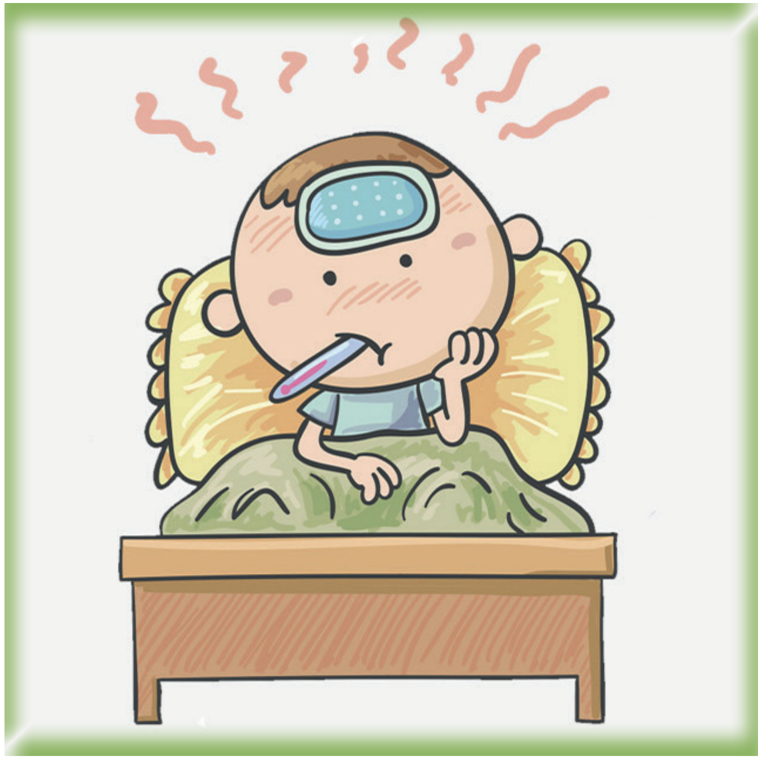

یاد رکھیں کہ:

- بخار کو کم کرنے والی دوا بخار زدہ غشی کے دورے کو نہیں روکتی ہے۔
- جس بچے/بچی کو بخار زدہ غشی کا دورا پڑا تھا اسے اگر بخار ہے تو اسے معالج اطفال کی ہدایات کے مطابق اسیٹامینوفین یا آئبوپروفین دے کر کسی دیگر بچے کی طرح ہی اس کا علاج ہونا چاہیے۔
- کسی بھی صورت میں، جس بچے/بچی کو بخار زدہ غشی کے دورے پڑے تھے وہ ایک صحت مند بچہ/بچی ہے، لیکن اسے بخار ہونے پر اس کا اعصابی نظام خاص طور پر قابل اشتعال ہوتا ہے۔
- تمام بخار زدہ غشی کے دورے پیش آنے پر آپ کے معالج اطفال کو ان کی رپورٹ کرنا اچھا خیال کیا جاتا ہے۔

- ایسی ساز باز مت کریں جس میں بچے/بچی کو ساکت رکھنے کی کوشش ہو، اور ان کا منہ مت کھولیں۔
- انہیں جگانے کی یا انہیں پینے کے لیے کوئی چیز دینے کی کوشش مت کریں۔
- **اگر آپ کے بچے/بچی کو پہلے ہی بخار زدہ غشی کے دورے پڑے تھے** اور انہیں نیا دورہ پڑ رہا ہے تو انہیں ملین اثر کے مدنظر نارمل انیمیا کی طرح ہی مائیکرو انیمیا پر مشتمل ڈایازیپام (*مائیکروپام*) دیں۔
- اپنے بچے/بچی کی چوتڑ کو ایک ساتھ 20-30 سیکنڈ تک بھینچ کر یقینی بنائیں کہ انیمیا کے مشمولات لیک کر کے باہر نہیں آتے ہیں۔
- **اگر مائیکروپام دینے کے بعد 30-60 سیکنڈ کے اندر حملہ ٹھنڈا نہیں پڑتا ہے تو، 118 پر کال کریں۔**

کیا کیا جائے

- بدحواس نہ ہوں۔
- غشی کا دورہ شروع ہونے کا وقت نوٹ کریں اور دیکھیں کہ یہ کس طرح آگے بڑھتا ہے، تاکہ آپ بعد میں نگہداشت صحت فراہم کنندگان کو مطلع کر سکیں۔
- **اگر یہ پہلا دورہ ہے تو، 118 پر (طبی ہنگامی نمبر) پر کال کریں اور آپریٹر کی ہدایات پر عمل کریں۔**
- بچے/بچی کو خود اپنی گاڑی پر ہسپتال مت لائیں۔
- کوئی کمبل اور چست کپڑے (کالر اور بیلٹ) اتار دیں تاکہ بچے/بچی کو حرکت کرنے کی مزید آزادی ملے۔
- کوئی ایسی چیز ہٹا دیں جس سے حملے کے دوران انہیں تکلیف پہنچ سکتی ہو۔
- بچے/بچی کا تحفظ یقینی بنائیں؛ مطلب یہ کہ، انہیں پہلو کے بل **لٹائیں تاکہ انہیں** لعاب نگلنے یا الٹی کرنے سے روکا جائے۔

علامات کیا ہیں؟

- اچانک ہوش و حواس زائل ہو جانا (*بات کرنے پر بچہ/بچی جواب نہیں دیتا/دیتی ہے*)۔
- گھور کر دیکھنا یا آنکھوں کو اوپر یا بغل میں گھمانا۔
- مشکل اور/یا پرشور تنفس۔
- ہو سکتا ہے بچہ/بچی بے حرکت، اکڑا ہوا/اکڑی ہوئی ہو اور دانت بھنچ گئے ہوں؛ یا ہو سکتا ہے اسے پرسکون عضلات کے ساتھ لنگ ہو۔
- ہم آہنگ حرکات و سکنات جیسے ٹانگوں اور بازوؤں میں کپکپی/رعشہ پیدا ہو سکتا ہے۔
- منہ کے ارد گرد کا حصہ ہو سکتا ہے زردی مائل ہو گیا ہو اور/یا نیلا ہلکا رنگ (*سیانوٹک*) ہو گیا ہو۔
- جھاگ دار لعاب (*جھاگ*) منہ سے بہ سکتا ہے اور اس میں خون کے دھبے ہو سکتے ہیں، اگر بچہ/بچی اپنی زبان کو کاٹ ڈالے۔
- آنت اور/یا مثانے پر کنٹرول ختم ہو سکتا ہے۔
- حملہ عموماً صرف چند منٹ رہتا ہے اور بچے/بچی کے بیدار ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے، لیکن دورے کے بارے میں کوئی بھی چیز یاد رکھنے سے قاصر ہوتا ہے۔
- غشی کے دورے کے بعد، بچہ/بچی ہمیشہ خوابیدہ ہوتا/ہوتی ہے (*وہ سونا چاہتا/چاہتی ہے اور اسے اس کی ضرورت ہوتی ہے*)۔

تعارف

بخار زدہ غشی کا دورہ اعصابی نظام کے حد سے زیادہ اشتعال کی ایک تشریح ہے۔ یہ جسم کے درجۂ حرارت میں اضافہ (*تیز بخار*) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یہ عموماً بخار کے ساتھ کسی متعدی مرض کے آغاز میں (*شروعاتی 24-36 گھنٹوں کے دوران*) پیش آتا ہے۔ یہ عام طور پر 6 ماہ سے لے کر 5-6 سال کی عمر کے بچوں/بچیوں میں نظر آتا ہے۔

یوں تو یہ غشی کافی پریشان کن ہو سکتی ہے، مگر یہ عام طور پر صرف تھوڑی دیر تک (*سیکنڈوں کے اسکور سے کئی منٹوں تک*) رہتی ہے اور کافی شاذ و نادر معاملات کو چھوڑ کر اس کی وجہ سے دماغ کو نقصان نہیں پہنچتا ہے۔

جن بچوں/بچیوں کو بخار زدہ غشی کے دورے پڑے تھے انہیں دوسرے دورے پڑ سکتے ہیں۔ اس قسم کی غشی کا دورہ اکثر فیملیز میں چلتا ہے (*مثلاً، بھائی یا والدین کو ہو سکتا ہے یہ رہا ہو*)۔ تاہم، بخار زدہ غشی کے دورے پڑنے کا مطلب مرگی ہونا نہیں ہے۔